Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون ۴۲۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۱۷ جمادی الثانی ۱۳۹۲ھ ۲۹ وفا ۱۳۵۱ ہش ۲۹ جولائی ۱۹۷۲ء | نمبر ۱۷۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذّات ہمارے خدا میں ہیں

یہ دولت لینے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو

"ہمارے خدا میں بیشمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق اور وفا سے اُس کے ہوگئے ہیں وہ غیروں پر جو اُس کی قدرتوں پر یقین نہیں رکھتے اور اُس کے صادق وفادار نہیں ہیں وہ عجائبات ظاہر نہیں کرتا۔ کیا بدبخت وہ انسان ہے جس کو اب تک یہ پتہ نہیں کہ اُس کا ایک خدا ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذّات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اُس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اِس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ مَیں کیا کروں اور کس طرح اِس خوشخبری کو دِلوں میں بٹھا دوں۔ کس دَف سے مَیں بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سُن لیں اور کس دَوا سے مَیں علاج کروں تا سُننے کے لئے لوگوں کے کان کُھلیں۔

اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے تم سوئے ہوئے ہوگے اور خدا تعالےٰ تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہوگے اور خدا اُسے دیکھے گا اور اُس کے منصوبے کو توڑے گا۔ تم ابھی تک نہیں جانتے کہ تمہارے خدا میں کیا کیا قدرتیں ہیں اور اگر تم جانتے تو تم پر کوئی ایسا دن نہ آتا کہ تم دُنیا کے لئے سخت غمگین ہو جاتے۔ ایک شخص جو ایک خزانہ اپنے پاس رکھتا ہے کیا وہ ایک پیسہ کے ضائع ہونے سے روتا ہے اور چیخیں مارتا ہے اور ہلاک ہونے لگتا ہے۔ پھر اگر تم کو اِس خزانہ کی اطلاع ہوتی کہ تمہارا خدا ہر ایک حاجت کے وقت کام آنے والا ہے تو تم دُنیا کے لئے ایسے بیخود کیوں ہوتے۔ خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو کہ وہ تمہارے ہر ایک قدم میں تمہارا مددگار ہے۔ تم بغیر اُس کے کچھ بھی نہیں اور نہ تمہارے اسباب اور تدبیریں کچھ چیز ہیں۔"

(کشتی نوح صفحہ ۱۹ و ۲۰)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۸ وفا۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایبٹ آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے متعلق ایبٹ آباد سے آمدہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"کل ضعف کی تکلیف رہی۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت اچھی ہے۔"

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کیلئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ابھی پشاور میں ہی قیام فرما ہیں۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور آپکی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

محترم بشارت احمد صاحب نذیر ابن حضرت الحاج نذیر احمد علی صاحب مرحومؓ کو اللہ تعالیٰ نے ۲۲ جون ۱۹۷۲ء کو کینما سیرالیون میں پہلی بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مولانا عبدالکریم صاحب شرما کی نواسی اور حضرت الحاج نذیر احمد صاحب علی رضی اللہ عنہ کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ نومولودہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ خادمۂ دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(عطاء الرحیم حامد۔ سیرالیون)

قرآن مجید کا آخری پارہ اور پہلے پانچ پارے علیحدہ علیحدہ شائع ہوگئے

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ یسّرنا القرآن کی طرز پر حضرت پیر منظور محمد صاحبؓ کے ہاتھ کے لکھے ہوئے قرآن مجید کے پہلے پانچ پارے اور آخری پارہ شائع ہوگئے ہیں۔ آفسٹ پیپر پر نہایت عمدہ طباعت ہے سائز ۲۰×۳۰/۱۶ ہے۔ لاگت کے مطابق قیمت ہر پارہ کی ۳۰ پیسے رکھی گئی ہے۔ چھ پاروں کا سیٹ ایک روپیہ اسّی پیسہ میں ملے گا۔ محصول ڈاک علیحدہ ہوگا۔ خواہشمند احباب ادارۃ المصنفین سے طلب فرماویں۔ بہتر ہوگا کہ جماعتیں اکٹھے منگوالیں۔ اس سے خرچ میں رعایت رہے گی۔

ابوالمنیر نورالحق
مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ

محترم کرنل عطاء اللہ صاحب باجوہ کے گھٹنے کا اپریشن C.M.H لاہور میں کیا گیا ہے۔ احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کی خدمت میں ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر: مسعود احمد٭ پرنٹر: سید عبدالحی٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۹ ماہ وفا ۱۳۴۹ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کا غیر معمولی انعام اور ہمارا فرض

"نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے تحت مغربی افریقہ کے ممالک نائیجیریا، گھانا، سیرالیون اور گیمبیا میں ۱۵ نئے احمدیہ ہسپتالوں اور دس نئے ہائر سیکنڈری سکولوں کے قیام کے بعد وہاں اسلام کے اثر و نفوذ میں جو وسعت پیدا ہوئی ہے اور اسکے جو خوشکن نتائج منصۂ شہود پر آرہے ہیں اُس سے افریقہ کے عیسائی مشن گھبرا اُٹھے ہیں اور انہوں نے عیسائیت کی ناکامی اور اسلام کی روز افزوں ترقی پر واویلا شروع کر دیا ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں ہم روزنامہ "جنگ" کراچی میں اُسکے نامہ نگار مقیم لندن کی مرسلہ خبر ہدیۂ قارئین کر چکے ہیں۔

اس نئی کوشش کے نتیجہ میں وہاں اسلام کی تبلیغ و ترویج میں نئی زندگی کا پیدا ہونا اور لوگوں کا اسلام کی طرف راغب ہوکر اس میں زیادہ سے زیادہ دلچسپی لینا ہمارے لئے از حد خوشی کا موجب ہے۔ یہ اس امر کا ثبوت ہے کہ بحمد اللہ تعالیٰ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی آواز پہ لبیک کہتے ہوئے احباب جماعت نے جو حقیر قربانی پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی جناب میں مقبول ٹھہری ہے۔ حضور نے جب "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کے قیام کا اعلان فرما کر احباب جماعت کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک فرمائی تھی اور احمدی ڈاکٹروں اور اساتذہ کو دینی خدمات پیش کرنے کیطرف توجہ دلائی تھی تو اُسوقت حضور نے یہی فرمایا تھا کہ حضور کو اس بات کی فکر نہیں ہے کہ اس کام کو شروع کرنے کے لئے رقم کہاں سے آئے گی اور حسب ضرورت رضا کار ڈاکٹرز اور اساتذہ میسر آئیں گے یا نہیں کیونکہ جب خدا کا اپنا منشاء یہ ہے کہ مغربی افریقہ میں ہسپتال اور سکول کھولے جائیں تو پھر وہ حسب ضرورت مال بھی خود عطا کریگا اور کام کرنے والے بھی دے گا۔ البتہ حضور نے احباب جماعت کو توجہ دلائی تھی کہ انہیں اس بات کی فکر کرنی چاہیئے کہ وہ خدائی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جو حقیر قربانیاں پیش کریں وہ اس درجہ اخلاص کی رُوح سے مملوء ہوں کہ جناب الٰہی میں وہ مقبول ٹھہریں تا خدا تعالیٰ خوش ہو کر اُن کے غلبۂ اسلام کے حق میں بہتر سے بہتر نتائج ظاہر فرمائے چنانچہ حضور نے فرمایا:۔

"مجھے یہ فکر نہیں کہ رقم کہاں سے آئے گی کیونکہ جب اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ خرچ کیا جائے۔ تو اللہ تعالیٰ ضرور دے گا۔ یہ رقم بہرحال مجھے ملیگی۔ مجھے کوئی فکر نہیں۔ مزید برآں مجھے وہاں کام کرنے کے لئے فوری طور پر تیس ڈاکٹروں کی ضرورت ہے اور اساتذہ اس کے علاوہ ہیں۔ یہ بھی مجھے فکر نہیں کہ رضا کار ڈاکٹر ملیں گے یا نہیں۔ ملیں گے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا منشاء ہے کہ یہاں کام کیا جائے۔ جس چیز کی مجھے فکر ہے اور آپ کو بھی ہونی چاہیئے وہ یہ ہے کہ محض خدا کے حضور مالی قربانی پیش کر دینا کوئی چیز نہیں جب تک وہ مقبول نہ ہو۔ اس واسطے آپ بھی دُعا کریں اور میں بھی دُعا کروں گا کہ یہ سعی مشکور ہو، اللہ تعالیٰ اس حقیر سی قربانی کو قبول فرمائے۔" (الفضل ۲۰ جون ۱۹۷۰ء)

اب تک اس نئی سکیم کے جو نتائج منصۂ شہود پر آئے ہیں اور اس کی وجہ سے مغربی افریقہ میں اسلام کو جو سربلندی اور سرفرازی حاصل ہو رہی ہے وہ اس امر پر گواہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل خاص کے ماتحت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کو قبول فرما کر جماعت کی حقیر سی قربانی کو قبولیت کے شرف سے نوازا ہے اور اسے مثمر بثمراتِ حسنہ بنا کر ہمارے لئے ازدیادِ ایقان و ایمان کا سامان فراہم کیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کا یہ نشان ہمارے لئے ازدیادِ ایمان کا باعث ہوتے ہوئے از حد خوشی کا موجب ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے اس تائیدی نشان کے ظہور پر ہمارا یہ اوّلین فرض ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز رہ کر اس کا شکر بجا لائیں اور اس سے مزید قربانیاں بجا لانے کی توفیق مانگیں۔

ہمیں یہ امر فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ ابھی کام کی ابتداء ہے۔ ابھی ہم نے اس راہ میں صرف پہلا قدم اُٹھانے کی سعادت پائی ہے۔ "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے تحت حضور ایدہ اللہ کی خواہش یہ ہے کہ اگر خدا توفیق عطا کرے تو پورے مغربی افریقہ میں جہاں جہاں بھی لوگ علاج معالجہ اور تعلیم کی سہولتوں سے محروم ہیں وہاں ہسپتالوں اور سکولوں کا جال بچھا دیا جائے۔ اس کے لئے بہت زیادہ فنڈز اور کہیں زیادہ تعداد میں واقف ڈاکٹروں اور اساتذہ کی ضرورت ہوگی۔ یہ صحیح ہے کہ جس خدا نے حضور ایدہ اللہ سے یہ سکیم جاری کرائی ہے وہ خود یہ سب ضرورتیں پوری کرے گا۔ لیکن ہم میں سے ہر ایک کے لئے غور طلب امر یہ ہے کہ آیا خدائی منشاء کے بموجب ان ضرورتوں کے پورا ہونے میں اس کا بھی کوئی حصہ ہے یا نہیں۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے اس کے حصہ میں بھی یہ سعادت آتی ہے یا اس کے لئے محروم رہنا ہی مقدر ہے۔

پھر جب خدا تعالیٰ کی طرف سے آگے قدم بڑھانے کی توفیق ملے تو ہم میں سے ہر ایک کو یہ فکر لاحق رہنی چاہیئے کہ اس کی قربانی جنابِ الٰہی میں مقبول ٹھہرے۔ اس کے لئے ضروری ہے ہم میں سے ہر شخص حسبِ استعداد بڑی سے بڑی قربانی پیش کر کے بھی یہی سمجھے کہ قربانی کا حق ادا نہیں ہوا۔ اور حق یہ ہے کہ حق ادا ہو بھی نہیں سکتا اس لئے (جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک حالیہ خطبہ میں واضح فرمایا ہے) کہ مومن کبھی ایک مقام پر کھڑا نہیں رہتا وہ انتہائی جد و جہد سے ہی کام نہیں لیتا بلکہ اپنی جد و جہد اور کوشش کے معیار کو روز بروز بڑھاتا اور بلند کرتا چلا جاتا ہے۔ وہ کسی بھی قربانی کو انتہائی قربانی تصور نہیں کرتا بلکہ جتنی قربانی کی اسے توفیق ملتی ہے وہ ہمیشہ اس سے آگے قدم بڑھانے کی فکر میں رہتا ہے۔ اور پھر وہ اس دُعا سے ایک لمحہ کے لئے بھی غافل نہیں ہوتا کہ جتنی بھی قربانی کی اسے توفیق ملی ہے اسے خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے قبول فرما کر اس کے اسلام کی ترقی اور بنی نوع انسان کی فلاح و بہبود کے حق میں اعلیٰ سے اعلیٰ نتائج ظاہر فرمائے۔ اب جبکہ اللہ تعالیٰ نے ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرما کر ہمیں محض اپنے فضل سے عظیم الشان کامیابیوں سے نوازا ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم حسب استعداد انتہائی جد و جہد اور انتہائی قربانیوں سے ہرگز دریغ نہ کریں اور پھر اپنی قربانیوں کے معیار کو بڑھاتے چلے جائیں۔ اگر خدا نخواستہ ہمارا قربانی کا معیار اور اس کے تحت ہماری انتہائی کوشش ایک سطح پر آکر ٹھہر جاتی ہے تو پھر ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں مجاہد یعنی انتہائی کوشش کرنے والے قرار نہیں پا سکتے۔ حقیقی مجاہد وہ ہوتا ہے جو خداداد استعدادوں کو ترقی دے کر اپنی قربانی اور کوشش کے معیار کو بلند سے بلند تر کرتا چلا جاتا ہے۔ ہر روز اُس کی کوشش گزشتہ روز کی کوشش کے مقابلہ میں ایک نئی معراج کو چھو رہی ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں خدائی انعاموں کی حقیقی قدردانی کے وصف سے متصف فرمائے اور ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی قربانی اور انتہائی کوشش کے معیار کو بلند سے بلند تر کرتے چلے جائیں تا ہمیں ہمیشہ اس کی تائید و نصرت حاصل رہے اور اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں اور کوششوں کو قبول فرما کر اسلام کی موعودہ فتح اور غلبہ کے حق میں ان کے اعلیٰ سے اعلیٰ نتائج ظاہر فرماتا چلا جائے اور اسلام بالآخر دنیا میں پورے طور پر غالب آجائے۔ (آمین)

مال، جان اور زبان کے ذریعہ جہاد

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے اموال خرچ کرنے، اپنی جانیں پیش کرنے اور زبان سے پیغام حق کی اشاعت کرنے ان ہر سہ قسم کی انتہائی مساعی کو جہاد قرار دیا ہے اور ان تینوں قسم کے جہادوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین فرمائی ہے۔ چنانچہ حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ (ابوداؤد کتاب الجہاد)

مشرکوں سے اپنے اموال، اپنی جانوں اور اپنی زبانوں کے ذریعہ جہاد کرو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی مبارک تحریک

جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کیلئے لمحہ فکریہ

محترم چوہدری ظہور احمد صاحب سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ ربوہ

سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تاریخ میں ۱۹ رشہادت ۱۳۴۹ ہش (۱۹ر اپریل ۱۹۷۰ء) ایک تاریخی دن ہے جو ہمیشہ یادگار رہے گا۔ اس روز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نافلہ اور آپ کے تیسرے خلیفہ برحق حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ بنصرہ العزیز۔

"اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اسلام کا محبت اور پیار۔ اخوت اور مساوات کا پیغام لے کر مغربی افریقہ کے ممالک کے دورہ پر روانہ ہوئے تھے اور چند ہفتوں کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے منادی بن کر واپس تشریف لائے۔"

اس تاریخی سفر میں حضور نے نائیجیریا۔ لائبیریا۔ سیرالیون۔ آئیوری کوسٹ اور گیمبیا کا دورہ کیا۔ مرکز سے سات ہزار میل دور کا یہ سخت گرم موسم میں محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول اور انسانیت کی ہمدردی کے لئے یعنی وہاں کے رہنے والوں کو انوار قرآنی سے منور کرنے اور ان کے دکھوں کا مداوا کرنے کے راستے ڈھونڈنے اور انہیں سہارا دینے کے لئے کیا گیا تھا۔

خدا تعالیٰ نے اپنے پاک بندے کو نوازا۔ اور خود ایک عظیم سکیم حضور کے دل میں ڈال دی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"گیمبیا میں ایک دن اللہ تعالیٰ نے میرے اپنے پروگرام نہیں رہنے دیئے بلکہ بڑی شدت سے میرے دل میں یہ ڈالا کہ یہ وقت ہے کہ تم کم سے کم ایک لاکھ پونڈ ان ملکوں میں خرچ کرو اور اس میں اللہ تعالیٰ بہت برکت ڈالے گا اور بہت بڑے اور اچھے نتائج نکلیں گے۔ خیر میں بڑا خوش ہوا پہلے اپنا پروگرام اور منصوبہ تھا۔ اب اللہ تعالیٰ نے منصوبہ بنا دیا ہے۔"

افریقہ کے ان چھ ممالک جن کا اوپر ذکر آیا ہے کا دورہ مکمل کرنے کے بعد واپسی کے سفر میں حضور لندن تشریف لائے تو لازماً احمدیت کے پروانوں نے اپنے واجب الاطاعت اور پیارے امام کی زیارت اور ملاقات کے لئے جمع ہونا ہی تھا۔

اسلام کے فدائیوں کو آپ نے اپنے خطبہ جمعہ میں جس طرح خطاب کیا۔ اس کا ذکر حضور نے پاکستان پہنچ کر جماعت کے سامنے اس طرح فرمایا۔

"پھر میں لندن آیا تو میں نے جماعت کے دوستوں سے کہا کہ مجھے اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء معلوم ہوا ہے کہ ان چھ افریقی ممالک میں تم کم از کم ایک لاکھ پونڈ خرچ کرو اور ویسے یہ پوری سکیم میرے ذہن میں ہے کہ کس کس رنگ میں کام چلانا ہے) پس یہ ایک لاکھ پونڈ کی رقم کم سے کم ہے اور اس سلسلہ میں انگلستان کی جماعتوں میں سے مجھے دو سو ایسے مخلص آدمی چاہئیں جو دو سو پونڈ فی کس کے حساب سے دیں اور دو سو ایسے مخلصین جو ایک سو پونڈ فی کس کے حساب سے دیں اور باقی جو ہیں وہ ۳۶ پونڈ دیں ان میں سے بارہ پونڈ (ایک پونڈ ایک مہینے کے لحاظ سے) فوری طور پر دے دیں میں نے انہیں کہا کہ قبل اس کے کہ میں انگلستان چھوڑوں اس مد میں دس ہزار پونڈ جمع ہونے چاہئیں اور اس وقت انگلستان سے روانگی میں بارہ دن باقی تھے۔ چنانچہ دوستوں کے درمیان میں صرف ۲ دو گھنٹے بیٹھا، ایک جمعہ کے بعد اور دوسرے اتوار کے روز جس میں اور نئے آدمی بھی آئے ہوئے تھے اور ان دو گھنٹوں میں ۲۸ ہزار پونڈ کے وعدے ہو گئے تھے اور ۴، ۳ ہزار پونڈ کے درمیان نقد جمع ہو گئے تھے۔ میں نے پھر اپنے سامنے نیا اکاؤنٹ کھلوایا اور اس کا نام "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" رکھا ہے۔

پھر ہمارے پیارے امام نے فرمایا۔

"میں نے جمعہ کے خطبہ میں انہیں کہا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا منشاء ہے کہ ہم یہ رقم خرچ کریں اور ہسپتالوں اور سکولوں کے لئے جتنے ڈاکٹر اور ٹیچر چاہئیں وہاں مہیا کریں میں نے دوستوں سے کہا کہ مجھے یہ خوف نہیں ہے کہ یہ رقم آئے گی یا نہیں یا آئے گی تو کیسے آئے گی۔ یہ مجھے یقین ہے کہ ضرور آئے گی اور نہ یہ خوف ہے کہ کام کرنے کے لئے آدمی ملیں گے یا نہیں ملیں گے یہ ضرور ملیں گے کیونکہ خدا تعالیٰ نے کہا ہے کہ کام کرو۔ خدا کہتا ہے تو یہ اس کا کام ہے۔ لیکن جس چیز کی مجھے فکر ہے اور آپ کو بھی فکر کرنی چاہیئے وہ یہ ہے کہ محض خدا کے حضور قربانی دے دینا کسی کام نہیں آتا۔ جب تک اللہ تعالیٰ اس قربانی کو قبول نہ کرے۔"

انگلستان میں حضور کی اس تحریک پر جو در اصل الٰہی تحریک ہے جس والہانہ انداز میں اور جس جوش و خروش کے ساتھ وہاں کے مخلص لوگوں نے لبیک کہی اس کی تفصیلات یقیناً مومنین کے ازدیاد ایمان کا باعث ہیں۔ فی الحال میں ان تفصیلات کو بیان نہیں کر رہا کیونکہ میں پاکستان کے مخلص دوستوں کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں اور انہیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ بیرون پاکستان کی جماعتیں جس خلوص اور محبت اور تیز رفتاری کے ساتھ قربانی کے میدان میں اپنا قدم بڑھا رہی ہیں۔ اس کے پیش نظر آپ کو بھی اپنا قدم تیز کرنا ہوگا کیونکہ ہم میں سے کوئی بھی یہ پسند نہ کرے گا کہ تعداد میں زیادہ ہوتے ہوئے اور مرکز کے اندر رہ کر بھی ہم اپنے بیرون ملک کے بھائیوں سے پیچھے رہ جائیں۔

پاکستان کے مخلصین جماعت مردوں اور عورتوں اور بچوں کو مخاطب کر کے حضور نے فرمایا۔

"پاکستان کے لئے میں نے اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق ایک سکیم بنائی ہے۔"

اس سکیم کو حضور نے پوری تفصیل کے ساتھ بیان فرمایا۔ خلاصہ یہ تھا۔

۱۔ "مجھے دو سو ایسے مخلصین کی ضرورت ہے جو پانچ ہزار روپیہ فی کس دیں۔"

۲۔ "ان دو سو کے علاوہ مجھے دو سو ایسے مخلصین کی ضرورت ہے جو دو ہزار روپیہ فی کس وعدہ کریں۔

۳۔ اس کے علاوہ مجھے کم از کم ایک ہزار ایسے مخلصین کی ضرورت ہے

وعدہ کرے ان کی تعداد دو ہزار سے بھی بڑھ جائے) جو پانچسو روپیہ اس مد میں دینے کا وعدہ کریں۔

اور اللہ تعالیٰ نے یہی چاہا کہ اس کے محبوب بندے کی زبان سے جو الفاظ نکلے ہیں وہ پورے ہوں اور خدا تعالیٰ قادر و توانا نے یہی کیا کہ یہ تعداد دو ہزار سے بڑھ گئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

جماعت میں تحریک ہو گئی۔ دوستوں نے نہایت محبت اور اخلاص سے اس پر والہانہ لبیک کہی۔ بارش کی طرح وعدے آنے لگے۔ حضور نے پاکستان کی جماعتوں سے بیس لاکھ کا مطالبہ کیا تھا۔ دوستوں نے ستائیس لاکھ سے زیادہ کے وعدے کر دیئے۔ رقوم آنا شروع ہو گئیں۔ بعض کو اللہ تعالیٰ نے وعدوں کے ساتھ ہی سو فیصد ادائیگی کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائی۔ اس مبارک تحریک میں مرد بھی شامل ہوئے مستورات نے بھی حصہ لیا۔ بچے بھی پیچھے نہیں رہے۔

نصرت جہاں سکیم

کے ماتحت کام پورے زور سے شروع ہو چکا ہے۔ چودہ ڈاکٹر دکھی انسانیت کی خدمت کے لئے افریقہ کے مختلف ممالک میں پہنچ کر باقاعدہ کام شروع کر چکے ہیں ہزاروں مریض فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ بعض ایسے مریض جو ہر جگہ سے بہتر سے بہتر علاج کرانے کے بعد زندگی سے مایوس ہو چکے تھے ان کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمارے ڈاکٹروں کے ہاتھ میں شفا رکھ دی اور وہ شفایاب ہو گئے۔ درسگاہیں کھل رہی ہیں۔ پندرہ اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان تعلیم و تعلّم کا کام کر رہے ہیں۔ انوار قرآنی کو دنیا کے گوشہ گوشہ میں پہنچانے کی سکیم کے ماتحت حال ہی میں قرآن عظیم کے ستائیس ہزار نسخے جن کے ساتھ انگریزی ترجمہ بھی ہے افریقہ کے مختلف ممالک میں پھیلا دیئے گئے ہیں۔

میں اس وقت اپنے پاکستانی بھائیوں سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہماری اس سکیم کا ماٹو ہے "آگے بڑھو" یہ آپ لوگوں کے اخلاص کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سولہ لاکھ روپیہ پاکستانی جماعتوں نے نقد جمع کر دیا ہے۔ لیکن وعدوں کے سو فی صد پورا کرنے کے لئے ابھی گیارہ لاکھ روپیہ ہم نے اور جمع کرنا ہے۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ وقت کے اندر اندر جمع کرنا ہے۔

یہ کام اسی صورت میں پایۂ تکمیل کو پہنچ سکتا ہے کہ ہم سب مل کر کام کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ا۔ ہر وعدہ کنندہ جائزہ لے کہ اس کی ادائیگی پروگرام منظور شدہ کے مطابق ہو رہی ہے۔ اور اگر کوئی کمی ہو تو اسے فوراً پورا کر دے۔

ب۔ ہر جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ اس بات کا جائزہ لیں کہ ان کی جماعت میں نصرت جہاں ریزرو فنڈ کا کوئی لفافہ دار تو نہیں اگر لفافہ دار ہوں تو ایک ایک کے گھر پہنچ کر انہیں یاد دہانی کرائیں کیونکہ یاد دہانی سے فائدہ ہوتا ہے۔

ج۔ جماعتوں کے عہدیداران کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اس مبارک تحریک میں ہر احمدی شامل ہو سکتا ہے۔ بیشک صف اوّل صف دوم اور صف سوم میں شمولیت کے لئے یہ شرط ہے کہ ان میں وہی دوست شریک ہو سکتے ہیں جو کم از کم پانچ ہزار، دو ہزار اور پانچسو روپے ادا کیا کریں لیکن صف چہارم میں ہر شخص اپنی استطاعت کے مطابق شریک ہو سکتا ہے اور اس سے کسی کو محروم نہیں رہنے دینا چاہیئے ایسے مخلصین سے ماہ بماہ وصولی ضرور کرنی چاہیئے

سو تمام عہدہ داران اور مخلصین سے پھر درخواست ہے کہ اس الٰہی تحریک کو جو عظیم الشان برکات کی حامل ہے کامیاب بنانے کے لئے پوری کوشش فرمائیں اور اپنا قدم آگے سے آگے بڑھاتے چلے جائیں تاکہ غلبہ اسلام کے دن قریب سے قریب تر ہوتے چلے جائیں اور دنیا کے کناروں تک احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام پہنچ جائے اور اسلام کا جھنڈا تمام جھنڈوں سے بلند ہو جائے۔ آمین ثم آمین۔ یہی بنی نوع انسان کی حقیقی خدمت اور ہمدردی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:-

"میں پھر اصل بات کی طرف رجوع کر کے کہتا ہوں کہ دولتمند اور متمول لوگ دین کی خدمت اچھی طرح کر سکتے ہیں اسی لئے خدا تعالیٰ نے مما رزقنٰھم ینفقون متقیوں کی صفت کا جزو قرار دیا ہے۔ یہاں مال کی کوئی خصوصیت نہیں ہے جو کچھ اللہ تعالیٰ نے کسی کو دیا ہے وہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے۔ مقصود اس سے یہ ہے کہ انسان بنی نوع کا ہمدرد اور خادم بنے"

محترم صوبیدار میجر عبدالقادر صاحب مرحوم کی یاد میں

مکرم اقبال سعید صاحب بی اے بی ایڈ ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ

میرے تایا جان محترم صوبیدار میجر عبدالقادر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قادر آباد ضلع لائلپور پانچ جولائی کو صبح ساڑھے چار بجے اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔

تایا جان مرحوم نے اپنی ابتدائی زندگی میں بہت سارے ملکوں کی سیر کی۔ اسی وجہ سے آپ روشن خیال اور عالی دماغ تھے آپ نے پانچ چھ جماعت تک تعلیم حاصل کی تھی۔ لیکن اخبار بینی اور کتب بینی کا بے حد شوق تھا۔ اس زمانے کے بہترین ادبی رسائل مثلاً۔ عالمگیر۔ نیرنگ خیال اور ہمایوں وغیرہ کا مطالعہ باقاعدہ کرتے تھے۔ سارا سارا دن اور رات کا بیشتر حصہ اخبار اور رسائل پڑھنے میں صرف کرتے۔

۱۹۳۷ء میں آپ نظام الدین صاحب کے ساتھ جو بعد میں کرنل کے عہدہ پر ترقی کر گئے۔ انگلستان رسم تاجپوشی میں شامل ہونے کے لئے گورنمنٹ آف انڈیا کی طرف سے بھیجے گئے۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو جب معلوم ہوا کہ ایک احمدی (نظام الدین صاحب) بھی جہاز میں سوار ہے تو آپ اس کا استقبال کرنے کے لئے خود تشریف لائے۔ اس واقعہ کا تایا جان مرحوم کے دل پر بہت اثر ہوا۔ کہ احمدی افراد ایک دوسرے سے کتنی محبت کرتے ہیں

۱۹۴۰ء میں آپ ریٹائر ہو کر اپنے گاؤں چلے آئے اور ملک برکت علی صاحب مرحوم (والد مکرم عبدالرحمان خادم صاحب مرحوم) سے سلسلے کی کتابیں لے کر پڑھنے لگے۔ مکرم محمد الدین صاحب پٹواری نے بھی آپ کو کافی لٹریچر پڑھنے کے لئے دیا۔

فروری ۱۹۴۱ء میں آپ نے بیعت کی اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے آپ اپنے گاؤں میں اور رشتہ داروں میں سب سے پہلے احمدی تھے۔ احمدیت قبول کرتے ہی آپ نے تبلیغ شروع کر دی محترمہ تائی جان کو جب آپ نے احمدیت کی دعوت دی۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ میرے سب لڑکے مختلف محاذوں اور جگہوں پر ہیں۔ اور ایک لڑکا نواز احمد جرمنی میں قید ہے جب وہ سب بخیر و عافیت گھر آ جائیں تو میں بیعت کروں گی۔ چنانچہ جب تمام بچے جنگ کے بعد واپس آ گئے تو محترمہ تائی جان نے بھی بیعت کر لی۔

آپ کو قادیان سے بے پناہ محبت تھی۔ جلسہ سالانہ ۱۹۴۲ء میں آپ کے دل میں دارالامان میں مکان خریدنے کی زبردست خواہش پیدا ہوئی۔ اور آپ نے عہد کیا کہ مکان خرید کر ہی گھر واپس جانا ہے۔ چنانچہ آپ نے ایک مکان خرید لیا۔ اپنے تمام بچوں کو قادیان میں بلوا لیا۔ تاکہ وہ دینی اور دنیوی دونوں علم حاصل کر سکیں

ہم گوجرہ کی جماعت سے منسلک تھے۔ گوجرہ جمعہ پڑھنے جاتے تھے۔ ۱۹۴۷ء میں آپ نے بڑی کوشش سے احمدی مہاجر بھائیوں کو قادر آباد میں آباد ہونے کیلئے آمادہ کیا۔ حتیٰ کہ ان کو رہنے کے لئے اپنا گھر پیش کیا۔ خوراک اور بستروں کا انتظام کیا۔ ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہونے دی۔ آپ کی کوشش سے اور تبلیغ سے قادر آباد میں جماعت احمدیہ کا قیام عمل میں آیا۔ اس وقت خدا و ملائکہ کے فضل و کرم سے اچھی خاصی جماعت ہے

۱۰ اکتوبر ۱۹۵۷ء کو آپ نے گاؤں میں سخت مخالفت کے باوجود احمدیہ مسجد کی بنیاد رکھی۔ اور تکمیل کے بعد مسجد صدر انجمن احمدیہ کے نام رجسٹرڈ کروا دی

آپ نے ایک چھوٹی سی لیکن نہایت خوبصورت اور مکمل لائبریری مسجد میں ہی بنائی تھی جس میں سلسلہ کی تمام کتب موجود تھیں۔ شاید کوئی ایسی کتاب ہو جو آپ نے کم از کم تین بار نہ پڑھی ہو اور جس پر آپ نے اپنے مختصر نوٹ نہ لکھے ہوں۔ غیر احمدی اور احمدی احباب سبھی اس لائبریری سے استفادہ حاصل کرتے ہیں۔

آپ کی زندگی بڑی سادہ تھی لیکن ہر بات میں نفاست جھلکتی تھی تبلیغ کا بہت شوق تھا اٹھتے بیٹھتے بچوں کو تبلیغ کرتے رہتے۔ صوم صلوٰۃ کے پابند۔ اور قرآن مجید سے بے پناہ محبت تھی۔ تین چار دن میں قرآن مجید کا دور ختم کر لیتے۔ صبح تین بجے جاگتے۔ اپنے اٹھ کر چائے بناتے اور نماز تہجد ادا کرتے۔ چندہ باقاعدگی سے ادا کرتے آپ نے جماعت کی ہر تحریک پر لبیک کہی اور استطاعت سے بڑھ کر قربانی دی۔

بیعت سے پہلے آپ مذہب سے دور دور رہتے تھے لیکن بعد میں فنا فی اللہ ہو گئے۔ سلسلہ احمدیہ کا پورا علم تھا اور باریک سے باریک بات جانتے تھے ہر مسئلہ کو قرآن مجید سے ثابت کرتے درثمین اور کلام محمود کے بہت سے اشعار زبانی یاد تھے اور تبلیغ کے وقت نہایت روانی سے اور دلنشین انداز میں گفتگو فرماتے۔ نماز ہمیشہ اوّل وقت میں ادا کرتے۔ کئی سال تک لگاتار صدر جماعت منتخب ہوتے رہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

خوش خلقی اور مہمان نوازی آپ کی طبیعت میں کوٹ کوٹ کر بھری تھی آخر وقت تک نظر اور سماعت بھی درست تھی۔

مرحوم تایا جان نے اپنے پیچھے پانچ لڑکے دو لڑکیاں اور بہت سے پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ مرحوم کے بلندی درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

تقریب رخصتانہ

خاکسار ڈاکٹر لعل الدین احمد آف کمپالہ افریقہ کے فرزند عزیز ڈاکٹر افضال احمد سلمہ اللہ کی شادی عزیزہ شہلا ملک دختر محترم ملک غلام ربانی صاحب مرحوم سے ۱۲ جولائی ۱۹۷۲ء کو ٹرانٹو کینیڈا میں ہوئی۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ۔ ۔ ۔ ۔ دونوں خاندانوں کے لئے مبارک کرے۔ آمین۔

(ڈاکٹر) لعل الدین احمد

کمپالہ۔ یوگنڈا۔ مشرقی افریقہ

درخواست دعا

مکرم اللہ رکھا صاحب بجلی والا کی بچی نے کھمبا سے گر کر بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی اور وہ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں پہلے سے افاقہ ہے احباب جماعت کامل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ عارضی کے جہاد میں خواتین کا حصّہ

(۱)

یہ امر ایک گونہ اطمینان کا موجب ہے کہ امام وقت کی آواز پر مردوں کے دوش بدوش جماعت کی خواتین بھی بڑے جوش اور دلی اخلاص کے ساتھ ہر تحریک میں حصہ لیتی ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جب وقف عارضی کی تحریک فرمائی تو ابتداء میں آپ نے مردوں کو مخاطب کیا تھا۔ اس پر خواتین نے بھی درخواست کی کہ ان کو بھی اس مبارک جہاد میں شامل ہونے کی اجازت مرحمت فرمائی جائے۔ حضور نے ان کی درخواست کو منظور فرماتے ہوئے ہدایت فرمائی کہ خواتین اپنے شہر اور گاؤں میں ہی عورتوں اور بچیوں کو قرآن مجید پڑھانے اور ان کی تربیت کرنے کا کام کریں۔ اس وقت سے بڑی تعداد میں خواتین اس جہاد میں مسلسل حصہ لے رہی ہیں جن کو ابھی تک موقع نہیں ملا ان کو چاہیے کہ وہ بھی اس تحریک میں حصہ لیں۔

تحریک کے دور ثانی میں شامل ہونے والی ۱۱۶۰ خواتین کے اسماء الفضل میں اس سے قبل شائع کئے جا چکے ہیں۔ مزید فہرست ذیل میں شائع کی جا رہی ہے ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خدمت بجا لانے والی تمام خواتین کو اجر عظیم عطاء فرمائے (آمین) ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

۱۱۶۱	محترمہ	آمنہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم حکیم محمد یعقوب صاحب منڈی بھٹیاں
۱۱۶۲	"	بشیراں بیگم صاحبہ بنت مکرم سردار خان صاحب پیرکوٹ اداں
۱۱۶۳	"	انور سلطانہ صاحبہ بنت مکرم علم الدین صاحب چک ۹۳/۴۱۲ بہادر نگر
۱۱۶۴	"	مجیداں بیگم صاحبہ بنت مکرم محمد شفیع صاحب چک ۹۳/۴۱۲ بہادر نگر
۱۱۶۵	"	حنیفہ بیگم صاحبہ بنت مکرم علم الدین صاحب چک ۹۳/۴۱۲ بہادر نگر
۱۱۶۶	"	رفعت ڈار صاحبہ بنت مکرم محمد عبداللہ صاحب ڈار کوئٹہ
۱۱۶۷	"	فاطمہ بی بی صاحبہ ۷/۱۰ ب ستوکہ گڑھ ضلع لائلپور
۱۱۶۸	"	شمیم کوثر صاحبہ بنت علم الدین صاحب چک ۹۳/۴۱۲ بہادر نگر
۱۱۶۹	"	راشدہ بی بی صاحبہ بنت مکرم رفیق احمد صاحب وڈکا منڈا سیاں
۱۱۷۰	"	مبارکہ بیگم صاحبہ بنت مکرم رفیق احمد صاحب وڈکا منڈا سیاں
۱۱۷۱	"	ممتاز بیگم صاحبہ زوجہ مکرم نبی احمد صاحب میانوالی منزاہ
۱۱۷۲	"	رفیقہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم منظور احمد صاحب میانوالی
۱۱۷۳	"	سلمیٰ رشیدہ صاحبہ معرفت مسجد احمدیہ بلاک ۳ ڈیرہ غازیخان
۱۱۷۴	"	مریم صدیقہ صاحبہ زوجہ مکرم محمد خان صاحب حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا
۱۱۷۵	"	صاحبہ بنت مکرم محمد یار صاحب حویلی مجوکہ ضلع سرگودھا
۱۱۷۶	"	مجیدہ بیگم صاحبہ بنت مکرم عبدالحمید صاحب کوہ نور ضلع لائلپور
۱۱۷۷	"	رحمت بی بی صاحبہ چک ۵۵/۳۱۹ ضلع لائلپور
۱۱۷۸	"	مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اسحاق صاحب لائل پور
۱۱۷۹	"	بشریٰ خانم صاحبہ ربوہ
۱۱۸۰	"	ممتاز بیگم صاحبہ بمقام دلاور چیمہ ضلع گوجرانوالہ
۱۱۸۱	"	فہمیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم مرزا منور بیگ صاحب چک ۳۵ جنوبی سرگودھا
۱۱۸۲	"	غلام مریم صاحبہ زوجہ مکرم ملک قادر محمد صاحب حویلی مجوکہ سرگودھا
۱۱۸۳	"	لطیفہ بیگم صاحبہ بنت علم الدین صاحب ۹۳/۴۱۲ بہادر نگر
۱۱۸۴	"	خورشید بیگم صاحبہ بنت مکرم مختار احمد صاحب بھیرہ سرگودھا
۱۱۸۵	"	حفیظاں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم ولی محمد صاحب بھیرہ سرگودھا
۱۱۸۶	"	فضل بیگم صاحبہ کھاریاں
۱۱۸۷	"	ظفر بیگم صاحبہ کھاریاں
۱۱۸۸	"	طاہرہ مشتاق صاحبہ زوجہ مکرم محمد الرحیم گوٹھ خیرپور سندھ
۱۱۸۹	"	بشیراں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اقبال صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ
۱۱۹۰	"	حفیظ بیگم صاحبہ بنت اللہ دتا صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ
۱۱۹۱	"	فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم شریف احمد صاحب گوجرانوالہ

(باقی)

اِعلانِ نکاح

میرے بیٹے ایس ایم عبدالباری عابد بی اے کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ محسنہ صاحبہ بنت چوہدری غلام رسول صاحب مرحوم محلہ دارالصدر غربی بعوض دو ہزار ایک صد روپیہ حق مہر میرے بڑے داماد مولوی محمد احمد صاحب مولوی فاضل نے مورخہ ۱۲/۶/۷۲ کو بعد نماز مغرب مسجد لطیف میں کیا قارئین کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے باعث خیر و برکت و مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ (عبدالوہاب ساکن کوٹ کوڑا تحصیل و ضلع سیالکوٹ)

مجالس اطفال الاحمدیہ کھاریاں و چک سکندر کا تربیتی اجتماع

مورخہ ۱۴ جولائی بروز جمعرات مجالس اطفال الاحمدیہ کھاریاں و چک سکندر کا ایک مشترکہ تربیتی اجتماع چک سکندر میں منعقد ہوا جس میں کھاریاں کے چالیس اور چک سکندر کے ساٹھ اطفال نے حصہ لیا۔ اجتماع کا افتتاح محترم مولوی عبدالخالق صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک سکندر نے کیا۔ صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے تک اطفال کی تعلیمی کلاس ہوئی۔ اس کلاس میں نماز کا ترجمہ۔ سترہ آیات زبانی یاد کرنا۔ اختلافی مسائل سمجھانا اطفال کے مرکزی امتحانات کی تیاری۔ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم، سیرت صحابہؓ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام سیرت حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے موضوعات مقرر کئے گئے تھے۔ مندرجہ بالا عنوانات پر محترم حافظ غلام محمد صاحب محترم عبدالمنان صاحب معلمین وقف جدید، راجہ بشارت احمد نگران حلقہ جناب ظفر احمد صاحب ناظم اطفال چک سکندر اور خاکسار ناظم اطفال کھاریاں نے اطفال کو اسباق دیئے۔

ظہر و عصر کی نماز کے بعد اطفال کے علمی مقابلے ہوئے جس میں اطفال کی ایک بڑی تعداد نے حصہ لیا۔ بعد دوپہر اطفال کے ورزشی مقابلہ جات ہوئے۔ اطفال نے بڑے ذوق و شوق سے اس تربیتی اجتماع میں حصہ لیا۔

(محمد سمیع طاہر ناظم اطفال الاحمدیہ کھاریاں ضلع گجرات)

پتہ مطلوب ہے

دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو مندرجہ ذیل موصیان کے موجودہ پتے درکار ہیں اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو یا موصی حضرات خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے پتہ سے دفتر ھذا کو اطلاع دیں۔

۱۔ مکرم چوہدری نیاز محمد صاحب موصی نمبر ۱۶۱۵۱ ولد چوہدری نبی بخش صاحب سابقہ سکونت چک ۱۰۴/ڈی۔بی۔ ضلع سرگودھا

۲۔ پیرزادہ محمود الحسن صاحب ولد پیرزادہ غلام دستگیر صاحب وصیت نمبر ۱۶۴۷۵ سابقہ سکونت C/37 گمٹی بازار لاہور (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دُعائے مغفرت

محترمہ رابعہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد اسماعیل صاحب سفید پوش مرحوم پیم کوٹ ضلع گوجرانوالہ ۱۶ جولائی کو بعمر تقریباً ۶۵ سال وفات پا گئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔

مرحومہ نہایت غریب پرور ملنسار اور احمدیت کی شیدائی خاتون تھیں۔ اپنی عمدہ خوبیوں کی وجہ سے گاؤں میں نہایت عزت کی نظر سے دیکھی جاتی تھیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

(ڈاکٹر بشیر احمد۔ ناصر میڈیکل ہال۔ حافظ آباد)

۲۔ میری والدہ محترمہ زوجہ مکرم مستری لعل خان صاحب مورخہ ۱۶ جولائی ۷۲ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ (صغریٰ بیگم بنت مستری لال خان ضلع کیمبل پور)

درخواست دعا

میرا لڑکا محمد ارشد کافی عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے۔ (مستری محمد حیات۔ مانگٹ اونچے۔ ضلع گوجرانوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدائی جماعتوں کو ہمیشہ یہ امر مدِّنظر رکھنا چاہیئے کہ اُن کے اندر زندگی کی رُوح پیدا ہو

دین کی خاطر اپنے آپ کو وقف کرنے والے اور تقویٰ کے ساتھ کام کرنے والے ان میں پیدا ہوتے رہیں

(فرمودہ حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

"مذہب کے علاوہ جس قدر مسائل پیدا ہوتے ہیں وہ صرف مقامی اور وقتی ہوتے ہیں۔ لیکن مذہب ایک دائمی صداقت ہوتا ہے تم کسی زمانہ میں بھی اسلام کو لے جاؤ۔ اس پر ہمیشہ عمل کیا جا سکتا ہے لیکن کئی دَور ایسے آئیں گے جن میں کمیونزم نہیں چل سکتا۔ کئی دَور ایسے آئیں گے جن میں سوشلزم نہیں چل سکتا کئی دور ایسے آئیں گے جن میں کیپیٹلزم کبھی قائم نہیں رہ سکتا۔ اور جب کبھی ملک کی آبادی بڑھ جائے گی اور دولت گھٹ جائے گی کیپیٹلزم کبھی قائم نہیں رہ سکتا۔ اور جب ملک کی آبادی کم ہو جائے گی اور ذرائع دولت بڑھ جائیں گے اس وقت کمیونزم کبھی قائم نہیں رہ سکتا۔ جب ملک کی آبادی کم ہو جائے گی تو کسی سے چھیننے کا کوئی سوال ہی نہیں رہتا ہر شخص کہے گا کہ جاؤ اور زمینوں پر قبضہ کرلو اور جب ملک کی آبادی بڑھ جائے گی تو پھر کیپیٹلزم قائم نہیں رہ سکتا۔ یہ سارے کے سارے سوالات ملک کی آبادی کی کمی یا زیادتی سے پیدا ہوتے ہیں۔ تم آبادی کو کم کر دو لازماً کیپیٹلزم قائم ہو جائے گا اور لوگ منتیں کریں گے کہ تم زمینوں کو سنبھالو ہمیں تو جتنی ضرورت تھی ہم نے لے لی ہے لیکن جب آبادی بڑھ جائے گی تو وہی آدمی جس کے دادا پردادا کہہ رہے تھے کہ زمینوں کو سنبھالو ہمیں اس کی ضرورت نہیں رہی۔ شور مچانے لگ جائیں گے کہ تمہارے پاس سو ایکڑ زمین ہے دس دس ایکڑ ہمیں دے دو۔ پس یہ محض حالات بدلنے کے نتائج اور مجبوریاں ہیں لیکن مذہب ایسی چیز ہے جو ہمیشہ قائم رہتی ہے اور یہ تمام چیزیں اسی نکتہ کے ساتھ وابستہ ہیں کہ انسان کی نسل آگے ترقی کرتی اور بڑھتی چلی جاتی ہے اسی طرح جو سچی قومیں ہوتی ہیں وہ بھی آدم کے مشابہ ہوتی ہیں اور ان کی کامیابی کا طریق بھی یہی ہوتا ہے کہ ان میں نئی نسلیں پیدا ہوتی ہیں پھر اور پیدا ہوتی ہیں پھر اور پیدا ہوتی ہیں۔ اور وہ اس معیار ایمان اور معیار تقویٰ کو قائم رکھتی ہیں جس کو قائم رکھنا خدا تعالیٰ کا منشاء ہے۔ اور جس معیار ایمان اور معیار تقویٰ کے قیام کے لئے خدا تعالیٰ کے انبیاء دنیا میں آتے ہیں پس ہمیشہ ہی خدائی جماعتوں اور خدائی سلسلوں کو یہ امر مدنظر رکھنا چاہیئے کہ ان کے اندر زندگی کی روح پیدا ہو۔ ان کے اندر ایسے نوجوان پیدا ہوں جو دین کی خاطر اپنے آپ کو وقف کرنے والے اور تقویٰ کے ساتھ کام کرنے والے ہوں۔ دھڑے بازی کی عادت ان میں نہ ہو۔ وہ قضاء کے مقام پر پورے اترنے والے ہوں اور دوسروں کا حق دینے کے معاملہ میں نہ دشمنی ان کے راستہ میں روک ہو نہ دوستی ان میں جنبہ داری کا مادہ پیدا کرنے والی ہو۔ جب ان سے کوئی مسئلہ پوچھے تو وہ یہ نہ دیکھیں کہ ہماری دوستیاں کن لوگوں سے ہیں اور ہمارے اس جواب کا اثر ان پر کیا پڑے گا۔ بلکہ وہ صرف یہ دیکھیں کہ خدا اور اس کے رسول نے کیا کہا ہے اور قرآن میں کیا لکھا ہے۔ جب ایسے آدمی کسی قوم میں پیدا ہو جائیں تو پھر وہ قوم آدمیوں کی محتاج نہیں رہتی بلکہ براہ راست خدائی نصرت کے نیچے آجاتی ہے۔ کسی انسان کی موت سے اس کی موت وابستہ نہیں ہوتی۔ کسی انسان کی بیماری سے اس کی بیماری وابستہ نہیں ہوتی۔ کسی انسان کے فقدان سے اس کا فقدان وابستہ نہیں ہوتا وہ ہر میدان اور ہر قسم کے کاموں اور مقابلوں میں قائم رہتی ہے جیتی ہے اور بڑھتی ہے کیونکہ اس میں زندگی کا بیج ہوتا ہے اور جس میں زندگی کا بیج ہو اسے کوئی مار نہیں سکتا۔ جس طرح خدا نے جس میں موت کا بیج پیدا کر دیا ہو اسے کوئی زندہ نہیں رکھ سکتا۔"

فرمودہ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۲ء
الفضل ۲۶ ستمبر ۱۹۵۲ء

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

ایف اے / ایف ایس سی (میڈیکل۔ نان میڈیکل) میں داخلہ میٹرک کے نتیجہ کا اعلان ہونے کے دس دن بعد ان شاء اللہ شروع ہو جائے گا۔ جو بوجہ موسمی تعطیلات کے پہلی قسط کے طور پر صرف پانچ دن کے لئے جاری رہے گا۔ اس کے بعد دوبارہ داخلہ ۱۶ ستمبر کو کالج کھلنے کے دن شروع ہوگا جو ۳۰ ستمبر تک بغیر لیٹ فیس کے اور اس کے بعد لیٹ فیس کے ساتھ جاری رہے گا۔

داخلہ کے لئے درخواست مطبوعہ فارم پر آنی چاہیئے جو دفتر سے دفتری اوقات میں ماسوائے جمعہ کے دن لئے جا سکیں گے۔ داخلہ فارم کے ہمراہ سکول یا کالج کا پروویژنل، کیریکٹر، تاریخ پیدائش کے سرٹیفکیٹس اور تین عدد پاسپورٹ سائز فوٹو شامل کرنے ضروری ہوں گے۔ کراچی۔ پشاور، کوئٹہ۔ اور ملتان بورڈ سے آنے والے امیدواروں کو بورڈ مائگریشن سرٹیفکیٹ بھی ساتھ لانا لازمی ہوگا ورنہ داخلہ نہ ہو سکے گا۔

میٹرک میں ستر فی صد سے زائد نمبر حاصل کرنے والے امیدواروں کو بشرطیکہ وہ کالج کے معیار پر پورے اتریں سالم فیس کی مراعات بھی دی جاتی ہیں۔

چونکہ سائنس گروپ میں داخلہ محدود تعداد میں ہوتا ہے اس لئے سائنس کے مضامین کے ساتھ فرسٹ ڈویژن حاصل کرنے والے فوری توجہ کریں۔ سیکنڈ ڈویژن میں ۵۵ فی صد سے زیادہ نمبر لینے والے امیدواروں کا سپیشل ٹیسٹ لے کر فیصلہ کیا جائے گا۔ ذہین اور مستحق طلباء کو فیس میں سرکاری قوانین کے مطابق رعایات دی جاتی ہیں۔ تعلیم الاسلام کالج ضلع جھنگ ایسے پسماندہ علاقہ میں سب سے پہلے عوام کو اعلیٰ تعلیم سے روشناس کرانے کی جو سعی گزشتہ بیس سال سے کر رہا ہے اس کے تمام خواص اور عوام معترف ہیں۔ یہاں کالج کی فضا کو فرقہ وارانہ تعصب اور تنگ دلی سے بالکل پاک رکھا جاتا ہے۔ اور ہر قسم کی جنبہ داری سے بالاتر ہو کر ہر غریب امیر کو یکساں تعلیمی لحاظ سے قابل طلباء کا ہر ممکن خیال رکھا جاتا ہے یہاں کا ماحول سراسر تعلیمی ہے جہاں طلباء کو لائق اور محنتی تجربہ کار اساتذہ کی راہنمائی میسر آتی ہے۔ کالج کے سالانہ نتائج بھی ہر سال بورڈ اور یونیورسٹی کی فی صد اوسط ہمیشہ بہتر رہتے ہیں۔ احباب جماعت اور اولڈ بوائز کالج ہذا کو خصوصیت سے اپنے بچوں کو تعلیم الاسلام کالج میں داخل کروانا چاہیئے۔ (پرنسپل)

احباب کی فوری توجہ کے لئے

تفسیر کبیر جو سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لکھی ہوئی تفسیر ہے۔ بہت قیمتی خزانہ ہے جس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ اس کی تقریباً نو جلدیں ہیں۔ ان جلدوں میں سے دو جلدیں یعنی جلد چہارم اور پنجم ادارہ طباعت و اشاعت کی طرف سے مہیا کی گئی ہیں۔ اور قیمت بہت ہی تھوڑی رکھی گئی ہے تاکہ احباب آسانی سے اس کو حاصل کر سکیں۔ اس طرف احباب کو فوری توجہ کرنی چاہیئے اور جلدی سے جلدی حاصل کر لینی چاہئیں۔ نہ معلوم پھر مل سکیں یا نہ کیونکہ جو جلدیں نایاب ہیں ضرورتمند احباب ان کو حاصل کرنے کے لئے سو سو روپیہ پیش کرتے ہیں لیکن وہ جلدیں ملتی نہیں پس اس وقت خریدنے میں سستی کرنا بعد میں نقصان دینے والا ہوگا اس لئے احباب کو فوری توجہ کرنی چاہیئے۔ اور ان جلدوں کو حاصل کر لینا چاہیئے۔

قیمت فی جلد ۸/- روپے ہے۔ ادارۃ المصنفین ربوہ سے طلب فرمادیں۔
(مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ)

فٹ بال ٹورنامنٹ

مورخہ ۲۸ ر وفا۔ (جولائی) سے تین دن کے لئے مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ کا فٹ بال ٹورنامنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی گراؤنڈ میں شروع ہو رہا ہے شائقین حضرات سے گزارش ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں تشریف لاکر اطفال کی حوصلہ افزائی فرمائیں جزاکم اللہ۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح ۲۸ ر وفا جمعہ کے روز صبح ساڑھے سات بجے کنوینر صاحب مجلس صحت فرمائیں گے۔ (مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

ہر گھر کی ضرورت ہے تریاق سلیمانی
اللہ کی نعمت ہے، تریاق سلیمانی
برسات کا موسم ★ احتیاط کا موسم
تریاق سلیمانی گھر میں رکھنے کا موسم
بدہضمی، ہیضہ، متلی اور قے کے لئے
۱/۲۵ - ۲/۲۵ - ۳/- - ۶/۵۰
المنار دواخانہ۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴